Diary of Apa Saheba : Mrs Zakia Kazimi

syedzafarmahmood.in

کُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوت

زندگانی تھی تری مہتاب سے تابندہ تر
خوب تر تھا صبح کے تارے سے بھی تیرا سفر

آسماں تیری لحد پر شبنم افشانی کرے
سبزۂ نورستہ اِس گھر کی نگہبانی کرے

مثلِ ایوانِ سحر مرقد فروزاں ہو ترا
نور سے معمور یہ خاکی شبستاں ہو ترا

اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الصّٰبِرِین

syedzafarmahmood.in

تاریخ وفات - ۱۸/ دسمبر ۷۶ء مطابق ۱۶/ ذی الحجہ ۱۳۹۶ھ

- بوقت ۱/۲ ۷ بجے صبح

- بمقام مکہ معظمہ

آخری آرام گاہ - جنت المعلیٰ

تاریخ سال وفات - "زاہد نزلِ رحمت" — از مصطفےٰ صاحب - دہلی

۱۹۷۵ء

" - ۱ وکیل (نازک) و مائم افسوس — از نعیم اللہ خیال صاحب - بہرائچ

۱۳۹۶ - ۱ھ

تاریخ سال وفات - گلشن میں ہیں جنت کے محمود حسن کیا — از مصطفےٰ صاحب - دہلی -

۱۳۹۶ھ

1 Wednesday

از نشاط دا پرشاد سنگھ شیدا ۔ لیکچرر ۔ آزاد کالج بہرائچ

خراج عقیدت بہ روح پاک سید محمود حسن ۔

رہبر دین ہنر لوٹ باسباب ناتواں ۔ محفل دانش کے دھنی اے رہبر پیر و جواں

بھا گئی تجھکو رسول اللہ کی وہ سرزمیں ۔ خاک مکہ میں ہوا ہی آج تو مسکن گزیں

تیرے دامن گیر سارے ہاتھ مل کر رہ گئے ۔ اور طلبگار محبت دل مسل کر رہ گئے ۔

تیرے چہرے سے ~~ہویدا~~ صداقت کا ہر ستارا نور تھا ۔ خانۂ دل روشنی علم سے معمور تھا

~~صہبا بدست جام بلب مست مئے ذات~~
~~یہ میکشی نہیں ہے عبادت خدا کی ہے~~ چاند کلوی

کون سی مشکل تھی جس کا حل نکل پایا نہ ہو ۔ کون مسئلہ رہ گیا تھا جس کو سلجھایا نہ ہو ۔

2 Thursday

syedzafarmahmood.in

सहबा बदस्त जाम बलब मस्त मेय जात
यह मैकशी नहीं है इबादत खुदा की है (चाँद कलवी)

تیرے سایہ میں ہر ایک امید بھی پلتی رہی ۔ تیری الفت کی بساط پر شمع بھی جلتی رہی

وقت سے پہلے چراغ زندگی گل ہو گیا ۔ موت کی تاریکی میں سارا جہاں ہی سو گیا

جب تلک آزاد کالج پہ ترا آباد ہے ۔ تو ہی زندہ اور قید جسم سے آزاد ہے ۔

تو گیا ملک عدم بے معنی و بے سود ہے ۔ حقیقت کالج پہ تو تھا محمود ہی محمود ہے ۔

Diary of Apa Saheba (Mrs Zakia Kazimi)

1975 January

قطعہ تاریخ وفات جناب سید محمود حسن صاحب۔ مرحوم و مغفور۔ مورخہ ۱۹ دسمبر سنہ ۷۵ء

Friday

3

یہ بات کیا آج ہم صفیرو — لٹا لٹا سا ہے باغ افسوس

یہ سونا سونا سا میکدہ کیوں — پڑے ہیں خالی ایاغ افسوس

سنا ہے بزمِ حجاز میں کل — ہوا ہے گل اک چراغ افسوس

وفاتِ محمود کی خبر سے — رہا نہ دل کو فراغ افسوس

خیالی لکھ کھینچ کر سرد آہ — ولی کا نازک دماغ افسوس

کیوں میرے ترکِ بادہ پہ تجھ کو یقیں نہیں
ساقی ترے لبوں کی قسم کھا رہا ہوں میں
سیماب

Saturday

4

۱۳۹۶ — ۱

از۔ نعیم اللہ خیالی۔ یکم جنوری سنہ ۷۶ء

क्यूं मेरे तरके बादा पर तुझको
साकी तेरे लबों की कसम खा

Diary of Apa Saheba (Mrs Zakia Kazimi)

نظم تعزیت بمناسبہ رحلت جناب سید محمود حسن صاحب مرحوم

6 Monday

یک بیک آنکھیں سبھی کی ہو گئیں ہیں اشکبار ۔

مخلصین و ہمدم و احباب و جملہ رشتہ دار

گلشن علم و ادب کا پھول رخصت ہو گیا

رہنمائے ملت و اسکول رخصت ہو گیا

syedzafarmahmood.in

ضبط بھی، صبر بھی، امکاں میں سب کچھ ہے مگر
پہلے کمبخت میرا دِل تو مِرا ہو جائے (احسان دانش)

قوم کی اصلاح کی رہتی تھی اُن کو جستجو

7 Tuesday

...ं सब कुछ है मगर
...रा दिल हो जाए (असान दानय

در حقیقت وہ تھے اہل علم و فن کی آبرو

موت ایسی پائی صدہا موت ہوں جس پر نثار

اس سے ثابت ہے کہ شخصیت تھی کتنی باوقار

ہجر و غم سے پڑ گیا عالم کے سینے میں شگاف

ہم سبھی کو آپ کی خدمات کا ہے اعتراف

1975 January

قطعہ تاریخ وفات جناب سید محمود حسن صاحب ۔ (مرحوم و مغفور) ۔ مورخہ ۱۹ دسمبر ۱۹۷۴ء

Friday 3

syedzafarmahmood.in

یہ بات کیا آج ہم صفیرو — لٹا لٹا سا ہے باغ افسوس

ہے سونا سونا یہ میکدہ کیوں — پڑے ہیں خالی ایاغ افسوس

سنا ہے بزمِ مجاز میں کل — ہوا ہے گل اک چراغ افسوس

وفاتِ محمود کی خبر سے — رہا نہ دل کو فراغ افسوس

خیالؔ لکھ کھینچ کر سرد آہ — وکیلِ نازک دماغ افسوس

کیوں میرے ترکِ بادہ پہ تجھ کو یقیں نہیں
ساقی ترے لبوں کی قسم کھا رہا ہوں میں — سیماب

Saturday 4

۱۳۹۶ — ۱

از ۔ نعیم اللہ خیالؔ ۔ یکم جنوری ۷۵ء

क्यूं मेरे तरके बादा पर तुझको
साक़ी तेरे लबों की कसम खा

8

کر دیا ان کا مقدر قابلِ صد فخر و ناز
آٹھ لاکھ حجاج نے پڑھ کر جنازے کی نماز

پیش کرنے میں سبھی اپنی عقیدت کا خراج
ہو مبارک کرنے والے تجھ کو وہ ارضِ حجاز

ہاتھ پکڑے ہوئے شوخی کا حجاب آتا
کس تجمل سے حسینوں پہ شباب آتا

syedzafarmahmood.in

9

ہے دعا کہ جنت الفردوس ہو ان کا مقام

हाथ पकड़े हुए शोखी का ह
किस तुजमल्ल से हसीनों पे श

ان کے اوصافِ حمیدہ کا کروں کیسے شمار
نیک طینت، نیک سیرت

شاہد ہیں ہر اک کی آنکھیں ہیں نم
آپ کی رحلت کا گویا آسمان پر ہے غم

Diary of Apa Saheba (Mrs Zakia Kazimi)

نظم تعزیت بمناسبہ رحلت جناب سید محمود حسن صاحب مرحوم

یک بیک آنکھیں سبھی کی ہو گئیں ہیں اشکبار۔

مخلصین و ہمدم و احباب و جملہ رشتہ دار

گلشن علم و ادب کا پھول رخصت ہو گیا

رہنمائے ملت و اسکول رخصت ہو گیا

syedzafarmahmood.in

ضبط بھی، صبر بھی، امکاں میں سب کچھ ہے مگر
پہلے کمبخت میرا دل تو میرا دل ہو جائے
احسان دانش

قوم کی اصلاح کی رہتی تھی اُن کو جستجو

सब कुछ है मगर
रा दिल हो जाए (अहसान दानिश

درحقیقت وہ تھے اہل علم و فن کے ابر

موت ایسی پائی جو باموت ہوں جس پر نثار

اس سے ثابت ہے کہ شخصیت تھی کتنی باوقار

ہم دم سے ہر گیا کا غم ہے سینے میں شگاف

ہم سبھی کو آپ کی خدمات کا ہے اعتراف

meak's

January

قطعۂ تاریخ وفات برادرِ مکرم جناب حاجی سید محمود حسن صاحب مرحوم و مغفور۔

10

افسوس چل لیے اب محمود بندۂ رب + وہ حاملِ شریعت وہ حاملِ طریقت

تھے مردِ نیک صالح رکھتے تھے قلب روشن + ظاہر میں پاک صورت باطن میں پاک طینت

ایثار کا مرقع ہمدرد دلوں کے پیکر + چھوٹے بڑوں سے ان کو بے لوث تھی محبت

تھے عاشق محمد رکھتے تھے دردِ ملت + دل میں بسی ہوئی تھی اللہ کی محبت

~~رقص جام ہوتا ہے~~

حسرت تھی آرزو تھی مکہ مدینہ جائیں + آنکھوں سے اپنی کر لیں حرمین کی زیارت

~~وں کی گفتگو چھوڑو (رفعت سروش)~~

صادق طلب تھی ان کی اللہ کی ودیعت + پہونچے حجاز میں وہ بر آئی دل کی حسرت

11

~~है यहाँ रकस जाम होता है~~

~~के मारें की गुफ्तगू छोड़ो (रफ़त सरवस)~~

ارمان جو تھے جو کچھ وہ کر لیے تھے پورے + تھے خوش نصیب کیسے حاصل ہوئی سعادت

اٹھارویں دسمبر ذی الحجہ کی چودھویں تھی + یوم الخمیس آیا لیکر پیام رحلت

12

جب نیند سے تھے اٹھے تھا وقت صبح صادق + محوِ نماز سے کی اللہ کی عبادت

حق کی طلب کا مژدہ آئی اجل جو لیکر + لبیک کر کر اٹھے وہ پیکرِ عقیدت

syedzafarmahmood.in

Diary of Apa Saheba (Mrs Zakia Kazimi)

8

کر دیا اُن کا مقدر قابلِ صد فخر و ناز

آٹھ لاکھ حاجی نے پڑھ کر جنازے کی نماز

syedzafarmahmood.in

بخشش کرنے میں سبھی اپنی عقیدت کا خراج

ہو مبارک کرنے والے تجھ کو دو ارضِ حجاز

ہاتھ پکڑے ہوئے شوخی کا حجاب آتا

کس تجمل سے حسینوں پہ شباب آتا

9

ہے دعا کہ جنت الفردوس ہو اُن کا مقام

हाथ पकड़े हुए शोखी का ह

किस तुजमल्ल से हसीनों पे श

اُن کے اوصافِ حمیدہ کا کروں کیسے شمار

نیک طینت، نیک سیرت

syedzafarmahmood.in

شدتِ غم سے ہر اک کی تھیں آنکھیں بس نم

آپ کی رحلت کا گویا آسماں پر تھا غم

Diary of Apa Saheba (Mrs Zakia Kazimi)

راضی رضائے حق پہ رہا دم رہے ہمیشہ + روح الامیں نے آکر جنت کی دی بشارت

آرام کر رہی ہیں فاطمہ کی سرزمیں میں + سایہ فگن نہ کیوں ہو مدفن پہ ابر رحمت

تھی ~~مصطفیٰ~~ مصطفیٰ کو فکر تاریخ سال رحلت + آئی ندائے ہاتف "ذاکرہ غریق رحمت"

1975

از ۔ مصطفیٰ

۵ ۔ ذاکر نگر ۔ اوکھلا ۔ نئی دہلی ۔ ۲۶ جنوری ۱۹۷۵ء

syedzafarmahmood.in

بلا ہے قہر ہے آفت ہے فتنہ ہے قیامت ہے
حسینوں کی جوانی کو جوانی کون کہتا ہے — عرش ملسیانی

قطعہ۔ تاریخ وفات ۔

15

Diary of Apa Saheba (Mrs Zakia Kazimi)

رخصت ہوئے دنیا سے محمود حسن صاحب ۔
بس ماندہ اعزہ کو ہے رنج والم بے حد ۔

اللہ نے کی پوری جو اُن کی تمنا تھی ۔
کعبہ کی زیارت کا تھا شوق انہیں بے حد ۔

طرف کر کے نگاہیں پھیر لیتے ہو
پھر اُس دِل کی پریشانی نہیں جاتی   آنند نارائن مُلّا

करके निगाहें फेर लेते हो (आनन्द
उस दिलकी परेशानी नहीं जाती नारायण)

16

حج جو ہوئے فارغ پیغام اجل آیا ۔
مقبول خدا تھے وہ جنت میں ملی مسند ۔

حاصل ہوئی تھی ان کو اُس ارضِ مقدس کی ۔
تقدیر کی خوبی تھی مکہ میں بنا مرقد ۔

افسوس کہاں ایسا ملتا ہے معلّا ان کا ۔
جو قال میں بھی زاہد ہو اور حال میں ہو سرمد ۔

syedzafarmahmood.in

Mohmeak's

January

از - علامہ اقبال علیہ رحمت -

قیصر محمود کے تاثرات والد محترم (مرحوم) علیگ کے لئے

20

۱ - حیرتی ہوں میں تری تصویر کے اعجاز کا
رخ بدل ڈالا جس نے وقت کی پرواز کا

۲ - کس کو اب ہوگا وطن میں آہ میرا انتظار
کون میرا خط نہ آنے سے رہے گا بیقرار

syedzafarmahmood.in

...ہو! خلوصِ، محبت خلوصِ دل
...س کا تو کوئی خریدار بھی نہیں — رفعت سروش

۳ - خاک مرقد پر تری فریاد لیکر آؤں گا
اب دعائے نیم شب میں کس کو میں یاد آؤں گا

21

~~...क्या लाये हो, खलूसे मुहब्बत, खलूसे दिल~~
~~...इस जिन्स का तो कोई खरीददार भी नहीं~~

۴ - تربیت سے تیری میں انجم کا ہم قسمت ہوا
گھر مرے اجداد کا سرمایۂ عزت ہوا

syedzafarmahmood.in

۵ - دفتر ہستی میں تھی زریں ورق تیری حیات
تھی سراپا دین و دنیا کا سبق تیری حیات

Diary of Apa Saheba (Mrs Zakia Kazimi)

سب
گو مل نہ سکا پر تھا مدام انتظار ان کا

تاریخ ہو رحلت کی تھی فکر سے بے حد ا

syedzafarmahmood.in

مصرع یہ لکھا دیکھا جو دیدۂ دل ہی میں
سے

گلشن میں ہیں جنت کے محمود حسن سید

مصطفیٰ ۱۳۹۹

Mohmeak's
Diary of Apa Saheba (Mrs Zakia Kazimi)

اس طرح اللہ تعالیٰ نے اباجان کی دیرینہ خواہش کی تکمیل فرمائی جو کہ لاکھوں لوگوں کو نصیب نہیں ہوتی۔ اب حج کے

ذلقعدہ میں سبکدوش ہونے کے بعد مدینہ منورہ حاضری ہونی ہے لہذا طے پایا کہ چند روز مکہ معظمہ میں آرام کرنے کے بعد مدینہ منورہ

روانہ ہوں۔ اسی بیچ اباجان کی طبیعت بھی ٹھیک ہو جائے گی۔ لیکن خدا کی مرضی اور قاسم کو دنیا کی کوئی ہستی نہیں

ٹال سکتی۔ ۱۳ ذالحجہ کو حج کا احرام اتارا ہی تھا کہ اللہ نے اپنے قاسم خاص سے ابدی احرام پہنا کر اپنے آغوش رحمت

میں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے بلا لیا۔ (انا

syedzafarmahmood.in

Diary of Apa Saheba (Mrs Zakia Kazimi)

Mohmeak's

Wednesday 5

توکلت علی اللہ

از مکہ معظمہ - ۱۹ دسمبر ۷۵ء

پیارے بھائی - السلام علیکم

خدا کرے آپ حضرات بخیر و عافیت ہوں - غالباً آپ لوگوں کے علم میں یہ بات آچکی ہوگی کہ میں نے بھی اباجان کے اس
سفرِ پاک میں ساتھ رہنے کا ارادہ کر لیا تھا - چنانچہ ۷ دسمبر کی صبح اباجان کو لیکر اس سرزمینِ اقدس پر حاضر ہوا -
یہ وہ سرزمین ہے جہاں ہر مومن حاضر ہونا تو کیا اپنے کو اللہ کے سپرد کر دینا اپنی عین خوش قسمتی
سمجھتا ہے ۷ دسمبر کو اباجان نے بفضلہ تعالیٰ اپنے پیروں سے طواف عمرہ کیا اور اس کے بعد ۸ ذالحجہ تک حرم پاک

~~تو پاس ہو تو نور میں ڈھلتی ہے زندگی~~
~~ہوتی نہیں ضمیر درخشاں ترے بغیر~~ چاند

syedzafarmahmood.in

Thursday 6

~~तू पास हो तो नूर में ढलती है जिन्दगी~~
~~होती नहीं, ज़मीर दर- ख़्शां तेरे बग़ैर~~ (

میں روزانہ حاضری ہوتی رہی اور خوب اللہ کے گھر کی عبادت ہم دونوں نے کی - اب ۸ ذالحجہ کو حج کے مناسک کا
آغاز ہونا تھا - چنانچہ ۸ ذالحجہ کو حج کا احرام ہم دونوں نے باندھا اور منیٰ و عرفات کے لئے روانہ ہوگئے - منیٰ و عرفات
کا پانچ روزہ پروگرام ختم کر لینے کے بعد بفضلہ تعالیٰ مکہ معظمہ واپسی ہوئی - اب یہاں پر آخری رکن طواف بیت اللہ
سعی صفا و مروہ ہوا - لیکن ایک بار سفر کا کیونکہ کافی تکان ہوگیا تھا لہٰذا اباجان کو دونوں فرائض کرسی اور ڈولی پر کرائے -

Mohmeak's

February

Diary of Apa Saheba (Mrs Zakia Kazimi)

3

غم نہ کر وادیٔ بطحا میں اکیلا تھا تو

غم نہ کر بھائی بہن دور بہت تھے تجھ سے

syedzafarmahmood.in

تیرے دل کو تو فرشتوں نے سنبھالا ہوگا

تیرے دل کے ہاتھے کو تو جبریل نے چوما ہوگا

پاؤں نہ رکھیں بہشت میں

ے سامنے جام و سبو نہ ہو　داغ

4

हम वादा नोश पाओं ना रखें बहिशत में

जब तक हमारे सामने जामो सबू ना हो (दाग़)

تو جو آتا تو کلیجے سے لگا لیتا میں

تیری تصویر کو آنکھوں میں بسا لیتا میں

syedzafarmahmood.in

اب تو بس دل کے یہ جذبات سنا سکتا ہوں

تو بہت دور ہے پیغام سنا سکتا ہوں

از طاہر

مغموم و افسردہ و دل اداس

Jan-Feb

31

اُس بھائی کے نام جس نے ارضِ مقدس میں ۱۸ دسمبر کے عظیم
سانحہ کے وقت تنہا اپنی ذات سے باپ کے جسدِ خاکی کو آخری
سفر کرایا ـ

syedzafarmahmood.in

دِل ہے قدمو
بندگی تو اپنی ف

مرے بھیا ہو مبارک تجھے تیری قسمت
تری تقدیر میں لکھی تھی بڑی اک عظمت

1

تیرے کاندھوں کو اٹھانی تھی پدر کی میت
گود سے تیری اُنہیں جانا تھا ہو کے رخصت

दिल है कदमों पे किसी
बन्दगी तो अपनी फितर

syedzafarmahmood.in

2

باپ کو قبر میں جب تو نے اتارا ہوگا
تیری آنکھوں میں قیامت کا نظارہ ہوگا
تیری تقدیر میں لکھی تھی یہ خدمت اُن کی + تو کرے یہ بھی مشیت کا اشارہ ہوگا

neak's

Diary of Apa Saheba (Mrs Zakia Kazimi)

29

نبی نے شفاعت کا مژدہ سنایا
خدیجہ رضی نے تمنا کا دامن بچھایا

syedzafarmahmood.in
syedzafarmahmood.in

صحابہ نے دستِ رفاقت بڑھایا
تو یثرب کا راہی پلٹ کر نہ آیا

مجھوڑ کر مگر دیر محفل سے اپنے

syedzafarmahmood.in

عزیزوں کا اک کارواں رو رہا ہے۔

ں محیالِ خوباں
ہے انگاروں کا حفیظ دہلوی

30

Diary of Apa Saheba (Mrs Zakia Kazimi)

27

رہا خود جو ثابت قدم ہر الم میں
سنبھالا دیا جس نے بہنوں کو غم میں

syedzafarmahmood.in

تھی ہر یتیم کی تاثیر جس کے قلم میں
وہ خود سو گیا آج ارضِ حرم میں

syedzafarmahmood.in

حرم اپنے مہمان پر ناز کرے
وطن میں مگر آسماں رو رہا ہے

رقصِ مے تیز کرو، ساز
سوئے میخانہ سفیرانِ

28

रकसे मै तेज करो साज़ की
सूये मैखाना सफीराने स

ہزاروں کو سوتے سے جس نے اٹھایا
پڑے تھے جو غفلت میں ان کو جگایا

syedzafarmahmood.in

جھنجھوڑا جھنجھوڑ راستہ پر لگایا
اسی کو ہی دستِ اجل نے سلایا

یتیمی کا داغ اپنے ماتھے پہ لیکر
مکیں رو رہے ہیں مکاں رو رہا ہوں

Diary of Apa Saheba (Mrs Zakia Kazimi)

27

رہا موجود جو ثابت قدم ہر الم میں
سنبھالا دیا جس نے بہنوں کو غم میں

syedzafarmahmood.in

عمل رحیم کی تاثیر جس کے قلم میں
وہ خود سوگیا آج ارضِ حرم میں

حرم اپنے مہمان پر ناز کرے

syedzafarmahmood.in

وطن میں مگر آستاں رو رہا ہے

رقصِ مے تیز کرو، ساز کی
سوئے میخانہ سفیرانِ

28

रकसे मै तेज करो साज़ की
सूये मैखाना सफीराने स

ہزاروں کو سوتے سے جس نے اٹھایا
پڑے تھے جو غفلت میں ان کو جگایا

syedzafarmahmood.in

جھنجھوڑا پھر راستے پر لگایا
اسی کو ہے دستِ اجل نے سلایا

یتیمی کا داغ اپنے ماتھے پہ لیکر

syedzafarmahmood.in

مکیں رو رہے ہیں مکاں رو رہا ہوں

۔ شفیق باپ کو خراجِ عقیدت ۔ از طاہر محمود ۔

January

Diary of Apa Saheba (Mrs Zakia Kazimi)

24

فضائیں ہیں لو محفل سماں رو رہا ہے
زمیں اشکبار، آسماں رو رہا ہے

ثنا بہنوں کو سونے سے جس نے لگایا
سبق جس نے صبر و رضا کا پڑھایا

شریعت میں گریہ منع ہے، بتایا
مصیبت میں بھی خوش رہو یہ سکھایا

syedzafarmahmood.in

اسی کی جدائی سے مجبور ہو کر
ہزاروں کا اک کارواں رو رہا ہے

...بھی پھر سو گئے تھے ہم
...ہیں کہ انساں بدل گیا چاند

25

...कभी फिर सो गये थे हम
...हैं कि इन्सान बदल गया (चाँद)

عبادت میں عمر اپنی جس نے گزاری
چلی سوئے فردوس اس کی سواری

syedzafarmahmood.in

چمن میں گلوں کو ملی بیقراری
فضا نے ادھر سے گھلی سوگواری

26

یہ کون اٹھ گیا آج اپنے چمن سے
کسے کھو کے تیرا جہاں رو رہا ہے

Diary of Apa Saheba (Mrs Zakia Kazimi)

Mohmeak's

Wednesday 22

۱۰- یاد ہے تیری دلِ درد آشنا محمود ہے
جیسے کعبہ میں دعا کوں سر فضا محمود ہے

۱۱- زندگانی تھی تری مہتاب سے تابندہ تر
خوب تر تھا صبح کے تارے سے بھی تیرا سفر

میری قسمت کے دے کے بل ان میں
کس نے گیسو ترے سنوارے ہیں
کنور مہندر سنگھ بیدی سحر

۶- عمر بھر تیری محبت میری خدمت گر رہی
میں تری خدمت کے قابل جب ہوا تو چل بسی

۷- کتنی مشکل زندگی ہے کس قدر آساں ہے موت
گلشنِ ہستی میں مانندِ نسیم ارزاں ہے موت

Thursday 23

۱۲- مثلِ ایوانِ سحر مرقد فروزاں ہو ترا
نور سے معمور یہ خاکی شبستاں ہو ترا

۱۳- آسماں تیری لحد پر شبنم افشانی کرے
سبزۂ نورستہ اس گھر کی نگہبانی کرے

मेरी किस्मत के दे के बल इनमें
किसने गैसू तेरे संवारे हैं (कन्वर महिन्द्रसिह वेदी सहर)

۸- ہے محالِ شکوہ بے طاقتِ گفتار ہے
زندگانی کیا ہے اک طوقِ گلو افشار ہے

۹- دامِ سیمینِ تخیل ہے مرا آفاق گیر
کر لیا ہے جس سے تیری یاد کو میں نے اسیر

syedzafarmahmood.in